رہ نمائے اساتذہ

برائے پیکج 'ای' (اے ایل پی)

اسلامیات

پیکج ای

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مؤلفین و نظرِ ثانی کمیٹی:

شبانہ شاہین، ماہر مضمون (اسلامیات) ڈیسک آفیسر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

ڈاکٹر محمد جاوید، پرنسپل گورنمنٹ ہائی سکول کاکول، ایبٹ آباد

مسعود الرحمٰن، سینئر معلم عربی گورنمنٹ شہید محمد محسن مرتضیٰ ہائیر سیکنڈری سکول ریحانہ ہری پور

تکنیکی معاونت:

گل ناز جبین، ایجوکیشن آفیسر UNICEF

سید فواد علی شاہ، ایجوکیشن سپیشلسٹ UNICEF

سہولت کار:

رفیق خٹک، پراجیکٹ ڈائریکٹر ALP

عاطف قدوس، پراجیکٹ منیجر ALP

زیرِ نگرانی:

ذوالفقار خان تنولی، ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

پرنٹر:

Super Star
THE GROUP OF PUBLISHERS

تکنیکی و مالی معاونت: یونیسیف پاکستان (UNICEF Pakistan)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

پیش لفظ

کسی بھی قوم کی تشکیل میں نصاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ALP کے نصابِ اسلامیات میں اس بات کو مدِّ نظر رکھا گیا ہے کہ یہ نصاب محض عقائد، عبادات، سیرت اور اخلاق و آداب کی معلومات تک ہی محدود نہ رہے بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور شخصیت میں انہیں عملی اور مثالی مسلمان بنانے میں معاون ثابت ہو۔

ALP نصابِ اسلامیات میں اہلیتیں (Strands) معیارات (Standards) حدودِ تدریج (Benchmarks) حاصلاتِ تعلّم (Learning Outcomes) اور خصوصی طور پر عملی سرگرمیوں کو شامل کیا گیا جس سے تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی اور روزمرّہ زندگی میں اسلام کے عملی اطلاق کو فروغ حاصل ہوگا۔

ALP کے نصابِ اسلامیات میں " قرآن مجید، احادیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ، ایمانیات وعبادات، سیرتِ طیبہ، اخلاق و آداب، حسن معاملات و معاشرت، مشاہیر اسلام، اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے " جیسے اہم اجزا شامل ہیں جو طلبہ وطالبات کے قلوب واذہان میں حُبِّ الٰہی اور حُبِّ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مقدس جذبات پیدا کرکے ان کو اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لئے عملی طور پر تیار کرنے میں مدد و معاون ثابت ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلبہ وطالبات کو بہترین اور عملی مسلمان بنانے میں بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔

ALP کے نصابِ اسلامیات کو خاص طور پر اُن طلبہ کے لئے تیار کیا گیا جو کسی وجہ سے سکولوں میں باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں۔ ایلیمنٹری سطح پر ایسے طلبہ کی ضرورت کو مدِّ نظر رکھ کر نہایت جامع، مختصر اور عملی نصاب بنایا گیا ہے۔ جس میں یکساں قومی نصاب کے تمام اجزا، معیارات، حدودِ تدریج اور حاصلاتِ تعلّم کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے تاکہ قومی توقعات بہر صورت پوری کی جائیں۔ اور کسی پہلو میں بھی تشنگی باقی نہ رہے۔ اس نصاب کو سادہ، عام فہم اور آسان زبان میں متعارف کروانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اساتذہ کرام کے لئے باقاعدہ ایک مسودہ تیار کیا گیا جس پر عمل کرنے سے بہترین نتائج کی امید کی جاسکتی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ اس نصابِ اسلامیات کی تکمیل کے بعد پاکستانی طلبہ ایک باعمل مسلمان اور اپنی ملی و قومی شناخت پر فخر کر سکیں گے۔ اس درسی کتاب کو ترتیب دینے والے ماہرین قابل ستائش و تعریف ہیں جن کی انتھک محنت اور کوشش سے اس کی بروقت ترتیب و تدوین ممکن ہوئی۔ یونیسف پاکستان کی تمام ٹیم بھرپور مالی و تکنیکی معاونت و خدمات کے لیے قابل صد تحسین ہے۔ جن کی انتھک محنت اور بھرپور تعاون سے یہ کام بروقت تکمیل کو پہنچ سکا۔

اس ضمن میں ادارہ ھٰذا خیبر پختونخوا میں تعلیم کے فروغ کے لیے Global Partnership for Education (GPE) کے کردار کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

ذوالفقار خان تنولی

ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ

خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	ہدایات برائے معلمین / معلمات -------------------------------	5
2	باب اول: قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ (الف) ترجمہ قرآن مجید	6
3	قرآن مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ (ب) حفظ قرآن مجید	9
4	باب دوم: ایمانیات وعبادات (الف) ایمانیات تقدیر پر ایمان	12
5	ایمانیات وعبادات (ب) عبادات زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت	15
6	باب سوم: سیرت طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی دعوت کی عالمگیریت و آفاقیت	19
7	باب چہارم: اخلاق و آداب (الف) اچھی عادات اپنانا مساوات	23
8	باب پنجم: حسنِ معاملات و معاشرت حقوق العباد (مریض، معذور اور یتیم)	26
9	باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن (حضرت جویریہ، حضرت صفیہ، حضرت امّ حبیبہ، حضرت میمونہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھن)	30
10	باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے امر بالمعروف ونہی عن المنکر (دعوت وتبلیغ)	33

ہدایات برائے معلمین / معلمات اسلامیات (پیکج ای)

- ترجمہ و تدریسِ قرآن مجید کے دوران اساتذہ کرام خود بھی باوضو ہوں اور طلبہ کو بھی باوضو رہنے کی ترغیب دیں۔
- تلاوت و ترجمہ کا آغاز " تعوذ و تسمیہ " سے کیا جائے۔
- تلاوتِ قرآن مجید درست تلفظ (قواعدِ تجوید) کے ساتھ کی جائے۔
- اس نصاب کی تدریس کے دوران طلبہ کی عملی تربیت اور اخلاقیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- اختلافی مسائل، فقہی مباحث اور مشکل الفاظ و اصطلاحات سے گریز کیا جائے۔
- طلبہ کو عقائد و عبادات کی حقیقی روح سے روشناس کیا جائے۔
- طلبہ کو عقیدۂ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کیا جائے۔
- حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائی کی ترغیب دی جائے۔
- طلبہ میں اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی محبت اور اطاعت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
- عبادات اور معاملات میں اخلاص نیت اور سنت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اتباع کا جذبہ پیدا کیا جائے۔
- طلبہ کو اخلاص سے دعا مانگنے کا عادی بنایا جائے۔

باب اول
تدریسی خاکہ نمبر 1

قرآنِ مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

(الف) ترجمہ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU101: منتخب سورتوں کے تراجم اور ان میں بیان کردہ تعلیمات سمجھ کر ان پر عمل کر سکیں۔
- IEU102: قرآنی دعا (سورۃ طٰہٰ آیت 25 تا 28) مع ترجمہ حفظ کر کے اپنی روزمرّہ زندگی میں یہ دعائیں مانگنے کی عادت اپنا سکیں۔
- IEU103: دیے گئے کلمات مع مفہوم یاد کر کے روزمرّہ زندگی میں پڑھنے کا معمول بنا سکیں۔
- IEU104: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
- IEU105: لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
- IEU106: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ
- IEU107: اسماء حسنیٰ (اَلشَّھِیْدُ تا اَلْمُمِیْتُ) مع معانی پڑھ سکیں۔
- IEU108: چھے مستند احادیث مبارکہ مع معانی و مفہوم یاد کر کے عملی زندگی مین ان کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- IEU109: منتخب مسنون دعائیں اپنی روزمرّہ زندگی میں درست تلفظ کے ساتھ یاد کر کے پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔
- IEU110: لباس پہننے کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ
- IEU111: میزبان کے لیے دعا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU101 + 102) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

سورۃ یوسف مکی سورت مبارکہ ہے۔ اس میں ایک سو گیارہ (111) آیات اور بارہ (12) رکوع ہیں۔ اس سورۃ مبارکہ میں سیدنا یوسف علیہ السلام کی سیرت، تاریخ اور واقعات نہایت ہی احسن انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے، حضرت اسحاق علیہ السلام کے پوتے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پڑپوتے ہیں۔ آپ علیہ السلام پیکر حسن و جمال تھے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے گیارہ (11) بھائی تھے۔ اس سورۃ مبارکہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے کنویں میں پھینکے جانے، تجارتی قافلہ کے ذریعہ مصر پہنچنے اور عزیز مصر کے گھر میں پرورش پانے اور بعد

ازاں مصر کی حکومت کے سارے اختیارات انہی کو سونپ دیئے جانے کا ذکر ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والدین اور بھائیوں کو بھی اپنے پاس مصر بلا لیا اور اس طرح آپ علیہ السلام کے خواب کی تعبیر مکمل ہوئی جو آپ علیہ السلام نے بچپن میں دیکھا تھا۔

اس سورۃ مبارکہ میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے اور ان کے مقابلہ میں بُرے لوگوں کی چالیں اور سازشیں کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ میں زندگی کے بہت سے گوشوں مثلاً: ایمانیات، صبر و شکر، حیا، اخلاق، عفو و درگزر، ہمدردی، تجارت، تدبر اور حکومت وغیرہ کے بارے میں رہنمائی ملتی ہے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب ترجمۃ القرآن (پیکج ای) تختہ تحریر، مارکر، برش، چارٹس وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، سماعت و قرأت، تکراری و تقریری، گروہی و انفرادی مشق، ترجمہ اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

معلم / معلمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور انہیں نئے سبق سے مربوط کرنے کے لئے درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- چند انبیاء کرام علیہم السلام کے نام بتائیں۔
- چند انبیاء کرام علیہم السلام کے نام بتائیں جن کے قصص قرآن مجید میں بیان ہوئے ہیں۔
- ایسی چند سورتوں کے نام بتائیں جو انبیاء کرام علیہم السلام کے ناموں پر ہیں۔

معلم / معلمہ آخری سوال کی روشنی میں اعلان کرے گا کہ آج ہم سورۃ یوسف کی ابتدائی چند آیات کا ترجمہ سیکھیں گے اور طلبہ کے سامنے حضرت یوسف علیہ السلام کا مختصر تعارف پیش کرے گا۔

سرگرمی نمبر: 1

معلم / معلمہ طلبہ کے سامنے تجوید و قرأت کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے سورۃ یوسف کی پہلی چھے (6) آیات کی تلاوت کرے گا یا کسی ماہر قاری کی آڈیو سنائے گا۔ پہلے سے تیار شدہ مشکل الفاظ کے معانی پر مشتمل چارٹ آویزاں کرے۔

سرگرمی نمبر:2

معلم / معلمہ تلاوت کی گئی آیات کا ترجمہ طلبہ کو پڑھائے / سکھائے گا اور چارٹ کی مدد سے مشکل الفاظ کے معانی سے طلبہ کو روشناس کرائے گا۔

سرگرمی نمبر:3

معلم / معلمہ چند طلبہ سے پڑھی گئی آیات کریمہ کی تلاوت مع ترجمہ بآواز بلند کرائے گا۔ اس دوران مشکل کلمات تختہ تحریر پر لکھے گا اور طلبہ سے ان کے معانی اخذ کرائے گا۔

نتیجہ / خلاصہ:

اس سورۃ مبارکہ کی ابتدا میں قرآن مجید کا تعارف کراتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہ عربی زبان میں نازل ہوا۔ حضرت یوسف علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ کو احسن القصص (بہترین قصہ) کہا ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔ اس خواب کا تذکرہ جب انہوں نے اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام سے کیا تو انہیں خدشہ ہوا کہ ان کے سوتیلے بھائی انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے کہا کہ اپنے اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے خواب کی تعبیر کا علم بھی عطا فرمایا تھا۔

جائزہ / جانچ:

معلم یہ جاننے کے لئے کہ اس کی تدریس کس حد تک کامیاب رہی ہے طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- "اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ" کے کیا معنی ہیں؟
- حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا؟
- حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو بھائیوں کے سامنے خواب بیان کرنے سے کیوں منع فرمایا تھا؟
- حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کون سا علم عطا فرمایا تھا؟
- شیطان کو انسان کا کھلا دشمن کیوں کہا گیا؟

گھر کا کام:

- پڑھی جانے والی آیات کی تلاوت کی مشق کریں۔
- آیات کا ترجمہ یاد کریں اور حضرت یوسف علیہ السلام کا خواب گھر والوں کو سنائیں۔
- ان آیات میں جو کلمات اردو زبان میں استعمال ہوئے انھیں تلاش کر کے نوٹ بک میں تحریر کریں۔ مثلاً: کتاب، قرآن، قصص وغیرہ

باب اول
تدریسی خاکہ نمبر 2

قرآنِ مجید و حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(ب) حفظ قرآن مجید

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU102: منتخب سورتیں (اَلْبَیِّنَۃِ، اَلزِّلْزَالِ، اَلْعٰدِیٰتِ) درست تلفظ اور روانی کے ساتھ حفظ کر کے نماز اور نماز کے علاوہ پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کے سیکھنے اور حفظ کرنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ حدیث نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے:

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ۔ (صحیح بخاری: 5027)

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے (دوسروں کو) سکھائے۔

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

(قیامت کے دن) صاحب قرآن (حافظ) سے کہا جائے گا (قرآن) پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ویسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا۔ پس تیری منزل وہ ہو گی جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہو گی۔ (جامع الترمذی: 2914)

قرآن مجید سیکھنے اور اس میں مہارت حاصل کرنے کے بارے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

قرآن مجید کا ماہر (قیامت کے دن) معزز لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ (صحیح مسلم: 798)

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، اسے یاد کرنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

دورانیہ: ایک پیریڈ

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای) تختہ تحریر، مارکر، برش، صوتی آلہ وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

تقریری، سماعت و قرأت، تکراری، سوال و جواب، گروہی و انفرادی مشق کا طریقہ

تعارف / پیشکش:

طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے اور انہیں نئے سبق کی طرف آمادہ کرنے کے لئے معلم / معلمہ درج ذیل سوالات پوچھے۔

- آخری آسمانی کتاب کون سی ہے؟
- قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں ہیں؟
- آپ کو کون سی سورتیں یاد ہیں؟ (اَلنَّصر، اَللَّھَب، اَلاِخلَاص وغیرہ)

آخری سوال کے متوقع درست جواب کی روشنی میں معلم / معلمہ طلبہ کے سامنے اعلان کرے گا کہ آج ہم سورۃُ الْبَیِّنَۃِ کی ابتدائی آیات حفظ کریں گے۔ سورۃُ الْبَیِّنَۃِ مدنی سورت ہے اس میں آٹھ آیات اور ایک رکوع ہے۔

سرگرمی نمبر:1

معلم / معلمہ سورۃ اَلْبَیِّنَۃِ کی ابتدائی تین آیات باآواز بلند درست تلفظ کے ساتھ پڑھے گا۔ طلبہ معلم / معلمہ کے ساتھ انہی آیات کو دہرائیں گے۔

سرگرمی نمبر:2

معلم / معلمہ چند طلبہ سے باری باری سنے گا اور اغلاط کی تصحیح کرے گا۔

سرگرمی نمبر:3

معلم / معلمہ طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کر کے پڑھی گئی آیات حفظ کرنے اور ایک دوسرے کو سنانے کا کہے گا۔

نتیجہ / خلاصہ:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا آخری کلام ہے، جس کے سیکھنے اور سکھانے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ قرآن مجید پر ایمان لانا، اس کی تلاوت کرنا، اسے حفظ کرنا اور اسے سمجھ کر اس پر عمل کرنا دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

جائزہ / جانچ:

- "سورۃُ الْبَیِّنَۃِ" کتنی آیات پر مشتمل ہے؟
- "سورۃُ الْبَیِّنَۃِ" مکی سورت ہے یا مدنی؟
- "سورۃُ الْبَیِّنَۃِ" کی پہلی تین آیات سنائیں۔

گھر کا کام:

- گھر میں "سورۃُ الْبَیِّنَۃِ" کی تلاوت ماہر قاری کی آواز میں سنیں۔
- "سورۃُ الْبَیِّنَۃِ" کی پہلی تین آیات حفظ کر کے اپنے گھر والوں کو سنائیں۔
- حفظ کی ہوئی آیات نماز میں پڑھنے کا اہتمام کریں۔

باب دوم
تدریسی خاکہ نمبر 3

ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات (تقدیر پر ایمان)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU201: عقیدہ تقدیر کے معنی و مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- IEU202: تعمیر سیرت میں عقیدہ تقدیر کے اثرات سمجھتے ہوئے اس پر ایمان پختہ کر سکیں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کر سکیں۔
- IEU203: عقیدہ آخرت کے معنی و مفہوم اور اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU204: عقیدہ آخرت کے اثرات کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی سیرت کی تعمیر کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU201 + 202) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

تقدیر کے معانی اندازہ کرنے، طے کرنے اور مقرر کرنے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کی ہر چیز ایک اندازے اور حساب سے تخلیق فرمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ۝ (سورۃ الفرقان:02)

ترجمہ: اور اس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر اسے ایک مقرر کیے ہوئے اندازے پر رکھا۔

عقیدہ تقدیر سے مراد ہے کہ ہم اس بات پر پختہ یقین رکھیں کہ دنیا میں ہونے والا ہر کام اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قدرت سے ہو رہا ہے۔ مسلمان کے لیے جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں ایک تقدیر بھی ہے۔ تقدیر وہ اصول اور قوانین ہیں جو اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام مخلوق کے وجود میں آنے سے قبل مقرر فرما دیئے۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا: میرے بیٹے تو اس وقت تک ایمان کی حقیقت نہیں پا سکتا جب تک یہ یقین نہ کرے کہ جو کچھ تمہیں حاصل ہو چکا ہے یہ تم سے رہ نہیں سکتا اور جو حاصل نہیں ہوا وہ مل نہیں سکتا۔ میں نے رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ سے سنا آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ فرماتے تھے: "سب سے پہلی چیز جو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی وہ قلم تھی۔ پھر اس سے فرمایا کہ لکھو۔ اس نے کہا: اے میرے رب: کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قیامت قائم ہونے تک ہر ہر چیز کی تقدیر لکھ"۔

اے میرے بیٹے! بے شک میں نے رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ سے سنا ہے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

فرماتے تھے: "جو شخص اس کے سوا (کسی اور عقیدہ) پر مرے وہ مجھ سے نہیں"۔ (سنن ابی داؤد: 4700)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے دیگر مخلوقات کے برعکس انسان کو اچھے اور برے راستے کی پہچان کے ساتھ ساتھ ارادے اور عمل کا اختیار بھی دیا ہے۔ ایک مسلمان اچھائی اپنانے اور برائی ترک کرنے کی پوری کوشش کرتا ہے۔ اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے تمام ممکنہ ظاہری اسباب اختیار کرتا ہے اور نتیجہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور قدرت پر چھوڑ دیتا ہے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای)، تختہ تحریر، مارکر / چاک، جھاڑن، چارٹ، برش وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، تقریری، سماعت و قرأت، گروہی و انفرادی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

- اسلام کے بنیادی ارکان کون کون سے ہیں؟ کلمہ، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج۔
- ایک مسلمان کے لئے کن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟ اللہ تعالیٰ پر، رسولوں پر، آخرت پر، تقدیر پر وغیرہ۔

آخری سوال کو بنیاد بناتے ہوئے معلم / معلمہ طلبہ کو آگاہ کرے گا کہ آج ہم "تقدیر پر ایمان" کے بارے میں پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان تختہ تحریر پر لکھتے ہوئے طلبہ کو عنوان سے متعلق بنیادی معلومات بہم پہنچائے گا۔

سرگرمی نمبر: 1

معلم / معلمہ کتاب میں اس عنوان کے تحت دیئے گئے مواد کو آسان اور عام فہم انداز میں طلبہ تک پہنچائے گا۔ مثلاً: کن کن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے، تقدیر کے لفظی اور اصطلاحی معنی وغیرہ۔

سرگرمی نمبر: 2

معلم / معلمہ طلبہ کے دو گروپس بنائے گا اور انہیں درسی مواد غور سے پڑھنے کا کہے گا۔ ہر گروپ پڑھنے کے دوران سوالات تیار کرے گا۔ آخر میں ہر گروپ دوسرے گروپ سے سوالات کرے گا اور دوسرا گروپ ان کے جوابات دے گا۔

سرگرمی نمبر:3

درسی مواد میں شامل قرآنی آیات (سورۃ الفرقان:02) اور حدیث مبارکہ (صحیح ابن حبان: 731) تختہ تحریر پر لکھ کر ترجمہ کی تفہیم کرائے گا اور طلبہ پر عقیدہ تقدیر کی اہمیت واضح کرے گا۔

سرگرمی نمبر:4

تقدیر اور تدبیر کے باہمی تعلق پر معلم / معلمہ کمرہ جماعت میں مباحثہ کا انعقاد ممکن بنائے گا اور دوران مباحثہ طلبہ کے اہم نکات اور قابل وضاحت کلمات تختہ تحریر پر لکھے گا۔ آخر میں طلبہ کی مدد سے ان کی مزید تفہیم کرائے گا۔

نتیجہ / خلاصہ:

مسلمان کے لیے جن عقائد پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں ایک تقدیر بھی ہے۔ عقیدہ تقدیر سے مراد اس بات پر پختہ یقین رکھنا ہے کہ ہر کام اللہ تعالیٰ کی مرضی اور قدرت سے ہوتا ہے۔ تقدیر سے مراد وہ اصول اور قوانین ہیں جو اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام مخلوق کے وجود میں آنے سے قبل مقرر فرما دیئے ہیں۔

عقیدہ تقدیر پر ایمان انسان کے اندر توکل، صبر، محنت کی عظمت، شکر، قناعت اور اپنے خالق و مالک کے ساتھ مضبوط تعلق جیسی صفات پیدا کرتا ہے۔

جائزہ / جانچ:

- تقدیر کے لفظی و اصطلاحی معنی بتائیں۔
- تقدیر پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟
- عقیدہ تقدیر کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے چند اثرات بتائیں۔
- توکل سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام:

- ارکان ایمان پر مشتمل چارٹ بنائیں۔
- عقیدہ تقدیر کے انسانی زندگی پر مرتب ہونے والے اثرات کی فہرست تیار کریں۔

باب دوم
تدریسی خاکہ نمبر4

ایمانیات وعبادات

(ب) عبادات (زکوٰۃ)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU205: زکوٰۃ و عُشر کے معنی و مفہوم، فرضیت و فضیلت اور اہمیت سمجھ سکیں۔
- IEU206: زکوٰۃ کے احکام و آداب سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU207: زکوٰۃ کے دینی، معاشی اور معاشرتی فوائد جان کر زکوٰۃ ادا کرنے والے بن سکیں۔
- IEU208: حج کے معنی و مفہوم اور اہمیت وفضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU209: حج کے مناسک اور اس کی عالمگیریت اور جامعیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU210: حج کے روحانی، معاشی اور معاشرتی فوائد کا جائزہ لے کر سنت کے مطابق حج ادا کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (207 + IEU205) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

زکوٰۃ کے معنی پاک کرنا، پاک ہونا یا نشوو نما پانا ہیں۔ اصطلاح میں ہر صاحب نصاب مسلمان کا سال میں ایک مرتبہ اپنے جمع شدہ مال کا مقررہ حصہ (اڑھائی فیصد) اللہ تعالیٰ کی راہ میں متعین مصارف پر خرچ کرنا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

عُشر کے لغوی معنی دسواں کے ہیں۔ اصطلاح میں زمین کی پیداوار فصلوں وغیرہ پر دی جانے والی زکوٰۃ عُشر کہلاتی ہے۔ بارانی زمینوں پر دسواں حصہ جبکہ نہری زمینیں یا ایسی زمینیں جنھیں سیراب کرنے کے لیے اضافی محنت یا اخراجات اٹھانے پڑیں ان کی پیداوار پر بیسواں حصہ ہے۔

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کا ذکر نماز کے ساتھ کیا گیا ہے۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (سورۃ البقرہ: 43)

ترجمہ: اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

مال و دولت اللہ تعالیٰ کی نعمت اور امانت ہے جس میں معاشرہ کے محروم طبقہ کا بھی حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ (سورۃ المعارج: 24 تا 25)

ترجمہ: اور وہ لوگ جن کے مالوں میں ایک مقرر حصہ ہے۔ مانگنے والے اور محروم کے لئے۔

زکوۃ کا انکار گویا اسلام کا انکار ہے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد خلافت میں کچھ قبائل نے زکوۃ کی ادائی سے انکار کیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے خلاف اعلان جہاد کرتے ہوئے فرمایا:

وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ۔ (صحیح بخاری:1400)

ترجمہ: اللہ کی قسم جو نماز اور زکوۃ میں فرق کرے گا میں اس سے قتال کروں گا۔

زکوۃ کی فرضیت و ادائی کے لئے سونا اور چاندی معیار ٹھہرائے گئے ہیں۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ جب کہ چاندی کا ساڑھے باون تولہ ہے۔ یعنی کسی شخص کے پاس اتنا سونا چاندی یا ان میں سے کسی ایک کی مقدار کے برابر مال و دولت سال بھر رہے تو وہ اس پر اڑھائی فیصد زکوۃ ادا کرے گا۔

قرآن مجید نے زکوۃ کے آٹھ مصارف بیان فرمائے ہیں۔

1. فقراء
2. مساکین
3. زکوۃ جمع کرنے والے (عملہ کے لوگ)
4. تالیف قلب کے لئے
5. غلام اور قیدیوں کی آزادی کے لئے
6. قرض داروں کے قرض کی ادائی کے لئے
7. جہاد فی سبیل اللہ
8. مسافر

- زکوۃ مال کی برکت، پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی قربت کا ذریعہ ہے۔
- زکوۃ ارتکاز زر کا خاتمہ کر کے دولت کی گردش کو ممکن بناتی ہے۔
- معاشرہ کے غریب اور پسے ہوئے طبقہ کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔
- زکوۃ امیر اور غریب کے درمیان فرق کم کرنے کا باعث بنتی ہے۔
- زکوۃ سے امیر اور غریب کے درمیان محبت اور ہمدردی کے احساسات پیدا ہوتے ہیں۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای)، تختہ تحریر، مارکر/ چاک، پوائنٹر، برش وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، تقریری، سماعت وقرأت، سوال وجواب اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور انہیں نئے سبق سے مربوط کرنے کے لئے معلم / معلمہ درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- جن ارکان پر اسلام کی بنیاد رکھی گئی ہے، انہیں کیا کہتے ہیں؟ ارکانِ اسلام
- ارکانِ اسلام کی تعداد کتنی ہے؟ پانچ
- ارکانِ اسلام میں کون سا رکن مالی معاملات سے متعلق ہے؟ زکوٰۃ

آخری سوال کے متوقع صحیح جواب کی روشنی میں معلم اعلانِ سبق کرتے ہوئے بتائے گا کہ آج ہم اسلام کے اہم رکن "زکوٰۃ کی اہمیت وفضیلت" کے متعلق پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوانِ سبق تختہ تحریر پر جلی حروف میں لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر:1

معلم / معلمہ زکوٰۃ کی فرضیت اور فضیلت واہمیت، اس کے نصاب، مصارف اور دینی، معاشی ومعاشرتی فوائد سے طلبہ کو آگاہ کرے گا۔ پہلے سے تیار شدہ چارٹس آویزاں کرتے ہوئے ان کی مدد سے سبق کو آسان اور عام فہم بنائے گا۔ پھر درسی کتاب سے اہم نکات کی وضاحت کرے گا۔

سرگرمی نمبر:2

معلم / معلمہ طلبہ کو دیا گیا سبق بغور پڑھنے کا وقت دینے کے بعد ان سے اہم نکات تختہ تحریر پر لکھوائے گا۔

سرگرمی نمبر:3

تختہ تحریر پر لکھے گئے اہم نکات اور قابل وضاحت کلمات کے معنی ومفہوم طلبہ کی مدد اور شراکت سے واضح کرے گا۔ جماعت کے ہر طالب علم کو اس سرگرمی میں شریک کرے گا۔

نتیجہ / خلاصہ:

زکوٰۃ اسلام کے بنیادی پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ یہ ہر صاحب نصاب مسلمان پر سال میں ایک بار فرض ہے۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ جبکہ چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے۔ بارانی زمینوں کی پیداوار پر دسواں حصہ جب کہ نہری زمینوں کی پیداوار پر بیسواں

حصہ زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے جسے قرآن مجید میں دیے گئے آٹھ مصارف پر خرچ کریں گے۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف اعلان جہاد کیا تھا۔ زکوٰۃ کی ادائی معاشرہ کے محروم طبقہ کی دلجوئی کرتے ہوئے اسے امن وامان کا گہوارہ بناتی ہے۔

جائزہ / جانچ:

معلم اپنی تدریس کے نتائج جانچنے کی خاطر درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی کیا ہیں؟
- عُشر سے کیا مراد ہے؟
- زکوٰۃ کے مصارف کتنے اور کون سے ہیں؟
- زکوٰۃ کے کوئی سے چار دینی، معاشی اور معاشرتی فوائد بیان کریں۔

گھر کا کام:

- طلبہ زکوٰۃ کے مصارف اپنی نوٹ بک پر لکھ کر لائیں اور اپنے گھر والوں کو سنائیں۔
- طلبہ زکوٰۃ کے دینی، معاشی اور معاشرتی فوائد نوٹ بک پر لکھ کر لائیں۔

باب سوم
تدریسی خاکہ نمبر 5

سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ

عہد نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے ماہ وسال (مدنی دور)

1. نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی دعوت کی عالمگیریت و آفاقیت

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **IEU301:** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی دعوت و تبلیغ کی عالمگیریت و آفاقیت کے متعلق جان سکیں۔
- **IEU302:** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے مختلف فرماں رواؤں کو بھیجے گئے دعوتی خطوط کی روشنی میں بین الاقوامی تعلقات کے اصولوں کو سمجھ کر داعی اسلام بن سکیں۔
- **IEU303:** سورۃ النحل کی آیت: 125 کے تناظر میں دعوت و تبلیغ کی حکمت جان کر دعوتی اسلوب اپنا سکیں۔
- **IEU304:** غزوہ خیبر کے پس منظر اور واقعات سے آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU305:** غزوہ خیبر میں حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت اور شجاعت کے بارے میں جان سکیں۔
- **IEU306:** غزوہ خیبر کے نتیجہ میں مسلمانوں کو حاصل ہونے والے دینی، معاشی اور سیاسی فوائد کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی زندگی میں مشعلِ راہ بنا سکیں۔
- **IEU307:** معرکہ موتہ کے پسِ منظر اور واقعات کے بارے میں جان سکیں۔
- **IEU308:** حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عسکری حکمت عملی اور ان کے لقب سیف اللہ کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU309:** معرکہ موتہ کے نتائج و اثرات اور فوائد کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں سبق حاصل کر سکیں۔
- **IEU310:** خصائص و شمائل کے معنی و مفہوم اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے حلیہ مبارک اور حسنِ بے مثال کے متعلق جان سکیں۔
- **IEU311:** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے اعضائے مبارکہ کے معجزات سے آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU312:** نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی نشست و برخاست ملنے جلنے اور گفتگو کے آداب سے آگاہ ہو کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے اخلاق و عادات اپنی زندگی میں اپنا سکیں۔
- **IEU313:** مدنی معاشرہ کی تشکیل میں معاشرتی احکام (حجاب و استیندان، عفت و پاک دامنی) کے متعلق جان سکیں۔
- **IEU314:** محفل اور تنہائی میں حیا اور پاک دامنی کے تقاضے سمجھتے ہوئے اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں انہیں اپنا کر معاشرہ میں عفت و پاک دامنی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU301 + 303) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

- دعوت کے لغوی معنی بلانے، پکارنے جب کہ تبلیغ کے معنی دوسروں تک پہنچانے کے ہیں۔ رسالت مآب صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچانے کے فریضہ پر مامور تھے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط (سورۃ المائدہ: 67)

ترجمہ: اے رسول (صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ) پہنچا دیجیے جو کچھ آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ پر آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے رب کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین ہے۔ اس کی تعلیمات تمام انسانیت اور ہر زمانہ کے لیے ہیں۔ رسالت مآب صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو ساری انسانیت کی ہدایت ور ہنمائی کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا (سورۃ الاعراف: 158)

ترجمہ: آپ فرما دیجیے، اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں۔

رسالت مآب صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے اعلان نبوت کے بعد معاشرہ کے ہر طبقہ تک اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور مقامی قبائل کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی اس کا اہتمام کرتے ہوئے مختلف فرماں رواؤں کو دعوتی خطوط لکھے۔ آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ نے حبشہ، مصر، فارس، روم اور دمشق کے فرماں رواؤں کے پاس دعوتی خطوط دے کر اپنے سفراء بھیجے۔ یہ خطوط دعوت و تبلیغ کے اصولوں اور تدبر کی اعلیٰ مثال ہیں۔ دعوت کے لیے قرآن مجید نے بنیادی اصول بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط (سورۃ النحل: 125)

ترجمہ: بلائیے اپنے رب کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور ان سے اس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو۔

اس آیت مبارکہ میں تبلیغ کے لئے تین اصول مد نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بہترین حکمت عملی، عمدہ نصیحت اور بہترین انداز تکلم۔ حدیث مبارکہ ہے:

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰيَةً (صحیح بخاری: 3461)

ترجمہ: میری طرف سے آگے پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔

تبلیغ کے دوران مخاطب کی استعداد، مقام اور عزت نفس کا خیال رکھنا چاہیے۔ متعلقہ موضوع سے متعلق معلومات کی استنادی حیثیت دیکھتے ہوئے اسے خالصتاً دینی فریضہ سمجھتے ہوئے آگے پہنچانا چاہیے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای)، تختہ تحریر، مارکر، برش، چارٹس، پوائنٹر وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، تقریری، سماعت و قرأت، تکراری، گروہی و انفرادی مشق، سوال و جواب اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور نئے سبق سے انہیں مربوط کرنے کے لئے معلم / معلمہ درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- آپ کب سے نماز ادا کر رہے ہیں؟
- آپ کو نماز کی فرضیت کے متعلق کس نے بتایا؟ والدین، اساتذہ، مولوی صاحب
- کسی کو دینی احکام یعنی نماز، روزہ وغیرہ کے متعلق بتانا کیا کہلاتا ہے؟ تبلیغ

آخری سوال کے درست متوقع جواب کی روشنی میں معلم طلبہ کو بتائے گا کہ آج ہم درسی کتاب سے سبق "نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی دعوت و تبلیغ کی عالمگیریت و آفاقیت" پڑھیں گے اور ساتھ ہی عنوان سبق جلی حروف میں تختہ تحریر پر لکھ دے گا۔

سرگرمی نمبر: 1

معلم / معلمہ درسی کتاب کے اہم نکات سے طلبہ کو آگاہ کرے گا۔ پہلے سے تیار شدہ چارٹس آویزاں کرتے ہوئے آیات کریمہ اور حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں طلبہ کو موضوع سے متعلق معلومات بہم پہنچائے گا۔ رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی تبلیغی مساعی اور حکمت سے آگاہ کرے گا۔ چارٹ کی مدد سے ان فرماں رواؤں کے نام، ملک اور جن صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفیر بنا کر بھیجا گیا کے متعلق بتائے گا۔

سرگرمی نمبر: 2

معلم / معلمہ طلبہ کے دو گروپس بنا کر انہیں زیر بحث سبق درسی کتاب سے بغور پڑھنے کے لئے وقت دے گا۔ پھر ان سے اس کے اہم نکات اور تشریح طلب کلمات کے متعلق دریافت کرتے ہوئے تختہ تحریر پر لکھے گا اور طلبہ کی شراکت اور مدد سے ان کی وضاحت کرے گا۔

سرگرمی نمبر:3

معلم/معلمہ طلبہ کے دو گروپس بنا کر ایک کو رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی عالمگیریت و آفاقیت کے اہم نکات اور دوسرے کو تبلیغ کی حکمت عملی کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کہے گا اور پھر دونوں گروپس انہیں ایک دوسرے کو سنا کر مباحثہ کریں گے۔

نتیجہ/خلاصہ:

رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ انسانیت اور سارے زمانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام ہدایت کو اس کے بندوں تک پہنچانا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا فرض منصبی تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد اس پیغام کو آگے پھیلانا اور دعوت کو آگے پہنچانا امت کی ذمہ داری ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً (صحیح بخاری: 3461)

ترجمہ: میری طرف سے آگے پہنچادو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔

ہمیں دین کی دعوت آگے پہنچاتے ہوئے سورۃ النحل آیت: 125 کی تعلیمات کو ذہن نشین کرتے ہوئے حکمت و تدبر، نصیحت و موعظت اور مناسب طرز تکلم اختیار کرنا چاہیے۔

جائزہ/جانچ:

معلم اپنی تدریس کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- دعوت و تبلیغ کا لغوی و اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔
- رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے مختلف حکمرانوں کو لکھے گئے خطوط کا مقصد کیا تھا؟
- رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے خطوط کا اسلوب کیسا تھا؟
- ہمیں دعوت و تبلیغ کے دوران کن اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

گھر کا کام:

- طلبہ گھر سے چارٹ بنا کر لائیں جن میں ان فرماں رواؤں کے نام اور ملک کی تفصیل ہو، جن کے پاس رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفیر نامہ مبارک لے کر گئے تھے۔
- طلبہ داعی کے اوصاف لکھ کر لائیں اور اپنے ساتھیوں کو زبانی سنائیں۔

باب چہارم
تدریسی خاکہ نمبر 6

اخلاق و آداب

(الف) اچھی عادات اپنانا 1. مساوات

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU401: مساوات کے لغوی و اصطلاحی معنی اور اہمیت جان سکیں۔
- IEU402: اسوہ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے مساوات کی مثالیں جان سکیں۔
- IEU403: انفرادی اور اجتماعی زندگی میں عدل و مساوات کے اثرات سمجھ کر اپنی عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔
- IEU404: اخوتِ اسلامی اور اتحادِ ملی کے معنی و مفہوم اور ضرورت اہمیت سمجھ سکیں۔
- IEU405: امت مسلمہ کے مسائل کے حل کے لیے اتحادِ ملی کی افادیت کا جائزہ لیتے ہوئے امت مسلمہ کے مسائل کے حل کے لیے اظہار یکجہتی کر سکیں۔
- IEU406: دور حاضر میں فرقہ واریت کے خاتمہ کے لیے ہر سطح پر اتحاد ملی کے لیے اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- IEU407: بدگمانی کے معنی و مفہوم اور ممانعت سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU408: اسوہ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حسنِ ظن کی مثالوں کا جائزہ لے سکیں۔
- IEU409: بدگمانی کے معاشرتی نقصانات کا جائزہ لیتے ہوئے روزمرّہ زندگی میں بدگمانی سے پرہیز کرنے والے بن سکیں۔
- IEU410: حرص و طمع کا مفہوم اور اس کی مذمت اور وعید کے بارے میں آگاہ ہو سکیں۔
- IEU411: اسوہ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سیرت اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی زندگیوں سے قناعت کی مثالوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- IEU412: حرص اور طمع کے معاشرتی نقصانات کا جائزہ لیتے ہوئے اس سے اجتناب کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU401 + 403) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

- مساوات کا لغوی معنی برابری کے ہیں۔ دین اسلام میں مساوات سے مراد تمام انسان برابر ہیں۔ انہیں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قبیلے، ذاتیں اور برادریاں صرف شناخت کے لئے بنائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں فضیلت و برتری کا معیار تقویٰ

ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ (سورۃ الحجرات:13)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے وہی زیادہ عزت والا ہے جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے۔

اسلامی عبادات نماز، حج اور روزہ مساوات کی مثالیں ہیں۔

نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پاکیزہ زندگی مساوات کی عملی تصویر تھی۔

غزوہ خندق کے موقع پر آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین کے ساتھ مل کر خندق کی کھدائی میں حصہ لیا۔ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی تو آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اور ساتھ ہی فرمایا کہ پہلی امتیں اسی لئے ہلاک ہوئیں کہ جب کوئی عزت دار چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے۔ اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی چوری کرتیں تو میں ان کے بھی ہاتھ کاٹ ڈالتا۔ (صحیح البخاری:3475)

مساوات ہی کی وجہ سے معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بنتا ہے، منافرت، گروہ بندی کا خاتمہ ہوتا ہے اور محبت، بھائی چارہ اور اخوت کو فروغ ملتا ہے۔

دورانیہ:	دو پیریڈز
تدریسی معاونات	درسی کتاب اسلامیات (پیچ ای)، تختہ تحریر، مارکر، چارٹ، پوائنٹر وغیرہ
تدریسی حکمت عملیاں	کتابی، تقریری، سوال و جواب، گروہی و انفرادی مشق کا طریقہ

تعارف / پیشکش:

طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور نئے سبق سے انہیں مربوط کرنے کے لئے معلم / معلمہ درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- تمام انسان کس کی اولاد ہیں؟ حضرت آدم علیہ السلام کی
- حج کے دوران سب کا لباس ایک جیسا ہوتا ہے، اس سے کس چیز کا اظہار ہوتا ہے؟ مساوات کا

آخری سوال کی روشنی میں معلم / معلمہ اعلان کرے گا / گی کہ آج ہم مساوات کے بارے میں پڑھیں گے اور عنوان تختہ تحریر پر لکھے گا "مساوات"۔ اس کے ساتھ ساتھ معلم / معلمہ مساوات کے لفظی اور اصطلاحی معنی و مفہوم طلبہ پر واضح کرے گا۔

سرگرمی نمبر:1

معلم / معلمہ مساوات کی اہمیت واضح کرنے کے لئے سورۃ الحجرات آیت:13 مع ترجمہ پر مشتمل پہلے سے تیار شدہ چارٹ آویزاں کرے

گا/گی۔ طلبہ پر اس بات کو واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے قومیں، ذاتیں اور خاندان صرف شناخت کے لئے بنائے۔ عزت اور بلندی کا معیار تقویٰ کو قرار دیا گیا۔

سر گرمی نمبر:2

معلم / معلمہ طلبہ کے سامنے آسان اور عام فہم انداز میں نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی سیرت سے مساوات کی چند مثالیں پیش کرے گا۔ طلبہ کو توجہ اور غور سے سننے کی تلقین کرے گا۔ آخر میں طلبہ سے سوال کرے گا کہ ان مثالوں سے ہم نے کیا سیکھا۔

سر گرمی نمبر:3

طلبہ کو درسی کتاب میں موجود نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی سیرت سے مساوات کی مثالیں غور سے پڑھنے کا کہے گا۔ پھر معلم / معلمہ طلبہ سے سوال کرے گا کہ ہم اپنی عملی زندگی میں ان واقعات سے کیسے راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ معلم طلبہ کے ممکنہ جوابات کو نکات کی شکل میں تختہ تحریر پر لکھے گا۔

سر گرمی نمبر:4

معلم / معلمہ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک گروپ سے مساوات کے فوائد و ثمرات اور دوسرے سے عدم مساوات کے نقصانات کی فہرست تیار کرائے گا۔

نتیجہ / خلاصہ:

اسلام میں مساوات کی بہت اہمیت ہے۔ تمام انسان برابر ہیں۔ عزت اور فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ نماز، روزہ اور حج جیسی عبادات سے مساوات کا عملی درس ملتا ہے۔ نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ کی حیات طیبہ اور سیرت مساوات کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ مساوات معاشرہ کے امن و سکون، محبت و بھائی چارہ کا واحد ذریعہ ہے۔ مساوات کے ذریعہ منفی اقدار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جائزہ / جانچ:

- مساوات کے لغوی معنی بتائیں۔
- اللہ تعالیٰ نے قبیلے اور ذاتیں کیوں بنائیں؟
- اسلام میں فضیلت کا معیار کیا ہے؟
- نماز سے کس طرح ہمیں مساوات کا درس حاصل ہوتا ہے؟

گھر کا کام:

- مساوات کے فوائد پر مشتمل فہرست تیار کریں۔
- عدم مساوات کے چند نقصانات پر مشتمل چارٹ بنائیں۔

باب پنجم
تدریسی خاکہ نمبر 7

حسن معاملات و معاشرت (حقوق العباد)

1. (مریض، معذور اور یتیم)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **IEU501:** حقوق العباد میں مریض، معذور اور یتیم کے حقوق اور ان کی اہمیت و فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU502:** مریض، معذور اور یتیم کے حقوق کی ادائی کے آداب سے آگاہ ہو کر انہیں خوش اسلوبی سے ادا کر سکیں۔
- **IEU503:** کسب حلال کی مفہوم، اہمیت و فضیلت اور خرید و فروخت کے احکام و آداب سے واقف ہو سکیں۔
- **IEU504:** لین دین کے معاملات میں بے اعتدالیوں (ادائی میں تاخیر، گراں فروشی، زخیرہ اندوزی مال کا عیب چھپانا ملاوٹ اور عہد شکنی وغیرہ) کے نقصانات کا جائزہ لے سکیں۔
- **IEU505:** لین دین کے معاملات میں اسلامی احکام و آداب پر عمل کر کے معاشرہ میں بہتری کا سبب بن سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU501 + 502) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

اسلام مکمل دین ہے۔ اس میں جہاں اپنے خالق و مالک سے تعلق اور حقوق کا خیال رکھا گیا ہے وہیں معاشرہ کو پر امن اور خوشحال بنانے کی خاطر دوسرے انسانوں بلکہ دیگر جاندار مخلوق کے حقوق بھی تسلیم کئے گئے ہیں۔ بالخصوص معاشرہ کے کمزور طبقہ کے حقوق کی ادائی پر خاص زور دیا گیا ہے۔ بیماری اور مصیبت کی حالت میں انسان کے قویٰ ضعیف پڑ جاتے ہیں اور وہ عام صحت مند انسانوں کے مقابلہ میں زیادہ توجہ کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اسلام ایسی صورت میں اس کی تیمارداری اور دل جوئی کی رغبت دلاتا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے:

جو مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت تیمارداری کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور جو شخص شام کے وقت کسی مسلمان کی تیمارداری کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ مقرر ہو گا۔ (جامع ترمذی: 969)

جب کسی مریض کی عیادت کے لیے جائیں تو سنت کے مطابق یہ دعا پڑھیں:

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ (صحیح بخاری: 3616)

ترجمہ: کوئی حرج نہیں اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری) پاک کرنے والی ہو گی۔

عیادت کے دوران مریض کی بیماری اور آرام کا خیال رکھنا چاہیے۔ غیر ضروری یا اونچی آواز میں گفتگو سے اجتناب کرنا چاہیے۔ بیمار کی مالی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کی مدد بھی کرنی چاہیے۔

یتیم بچے اپنے والد کی وفات کی وجہ سے اس کے سایہ شفقت اور سرپرستی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے معاشرہ کے دیگر افراد کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ وہ ان کے حقوق کا خیال رکھیں۔ ان کے جان و مال کی حفاظت، تربیت اور خیر خواہی کے حوالہ سے اپنا کردار ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے مومنین کی یہ صفت بیان فرمائی:

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ○ (سورۃ الدھر: 8)

ترجمہ: اور وہ اس (اللہ تعالیٰ) کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

رسالت مآب صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یتیموں کی کفالت کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا:

أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيْمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ (جامع الترمذی: 1918)

ترجمہ: میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں ان دو کی طرح ہوں گے (دو انگلیوں کو ملا کے اشارہ سے سمجھایا)۔

ایسے افراد جن میں کوئی ذہنی یا جسمانی معذوری ہو اور وہ اپنے معمولات انجام دینے میں مشکلات کا شکار ہوں معذور افراد کہلاتے ہیں۔ یہ افراد محروم طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں، اس لئے ہماری خاص توجہ کے مستحق ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ایسا رویہ نہ رکھا جائے کہ وہ احساس کمتری میں مبتلا ہوں۔ معذور افراد کی سہولت کا لحاظ رکھتے ہوئے انہیں جہاد جیسے اہم فریضہ میں شرکت سے بھی چھوٹ دی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ط (سورۃ الفتح: 17)

ترجمہ: اندھے پر (جہاد میں شریک نہ ہونے کا) کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ ہی بیمار پر کوئی حرج ہے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکیج ای)، تختہ تحریر، مارکر، برش، پوائنٹر وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، تکراری و تقریری، گروہی و انفرادی مشق اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

معلم / معلمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کی جانچ اور انہیں نئے سبق سے مربوط کرنے کے لئے درج ذیل سوالات پوچھے گا۔

- حقوق کتنی اقسام کے ہیں؟ دو
- اللہ تعالیٰ کے بندوں پر واجب ہونے والے حقوق کیا کہلاتے ہیں؟ حقوق اللہ
- بندوں کے بندوں پر حقوق کیا کہلاتے ہیں؟ حقوق العباد

معلم / معلمہ آخری سوال کی روشنی میں اعلان کرے گا کہ آج ہم "حقوق العباد" میں مریض، معذور اور یتیم کے حقوق پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر:1

معلم / معلمہ طلبہ کے سامنے آسان اور عام فہم انداز میں یتیم، مریض اور معذور کے حقوق بیان کرے گا۔ طلبہ توجہ اور خاموشی سے سنیں گے۔ معلم ساتھ ساتھ طلبہ سے سوالات بھی پوچھے گا کہ وہ ان حقوق کی ادائی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

سرگرمی نمبر:2

معلم / معلمہ طلبہ کو تین گروپس میں تقسیم کر کے ایک گروپ کو مریض کے حقوق، دوسرے کو یتیم کے حقوق اور تیسرے گروپ کو معذور کے حقوق درسی کتاب سے پڑھنے کے لئے دے گا۔ پھر ہر گروپ کا ایک ایک نمائندہ یہ حقوق نکات کی صورت میں باری باری پیش کرے گا۔

سرگرمی نمبر:3

معلم / معلمہ طلبہ کے مابین "مریض، معذور اور یتیم کے حقوق ادا کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا سکتے ہیں" کے موضوع پر مباحثہ کا اہتمام کرے گا / گی۔

نتیجہ / خلاصہ:

اسلام مکمل دین ہے جو معاشرہ کے کمزور طبقہ کے افراد خصوصاً مریض، معذور اور یتیم کے حقوق کی ادائی پر زور دیتا ہے۔ مومنین کی صفات میں شامل ہے کہ وہ مساکین، یتامیٰ اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ یتیم کی کفالت کرنے والے کو نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جنت کی ضمانت دی ہے۔

جائزہ / جانچ:

- حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟
- نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے یتیم کی کفالت کی کیا فضیلت بیان فرمائی؟
- مریض کی عیادت کے چند آداب بتائیں۔
- ہمیں معذوروں کا خیال کیسے رکھنا چاہیے؟

گھر کا کام:

- طلبہ مریض، معذور اور یتیم کے حقوق کی فہرست تیار کر کے لائیں۔
- طلبہ مریض، معذور اور یتیم کے حقوق کی ادائی کے آداب کی فہرست تیار کریں۔

باب ششم
تدریسی خاکہ نمبر 8

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن

(حضرت جویریہ، حضرت صفیہ، حضرت امِّ حبیبہ، حضرت میمونہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنھن)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- IEU601: امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی شخصیت اور مقام و مرتبہ سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU602: مذکورہ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے ذوق علم و عبادت، سیرت و کردار اور ان کی دینی و علمی خدمات کا جائزہ لے کر اپنی عملی زندگی میں رہنمائی حاصل کر سکیں۔
- IEU603 حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی، سیرت و کردار اور مقام و مرتبہ سے آگاہ ہو سکیں۔
- IEU604 احضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صفات، شجاعت، عبادت، ریاضت، شہادت اور دینی خدمات سے آگاہ ہو کر ان کی سیرت کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنا سکیں۔
- IEU605 مذکورہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے حالات زندگی، مقام و مرتبہ اور امتیازی خصوصیات کے بارے میں جان سکیں۔
- IEU606 مذکورہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے اخلاق، عادات، صفات اور دینی خدمات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے اپنی عملی زندگی بہتر بنا سکیں۔
- IEU607 قرآن وسنت کی روشنی میں تصوف کا معنی ومفہوم جان سکیں۔
- IEU608 مذکورہ صوفیاء کرام رحمھا اللہ کے حالات زندگی، مقام و مرتبہ، اخلاق وصفات اور دینی خدمات کا جائزہ لے سکیں۔
- IEU609 مذکورہ صوفیاء کرام رحمھا اللہ کی سیرت کے روشن پہلوؤں اور تعلیمات سے سبق حاصل کر کے اپنی عملی زندگی میں انہیں اپنا سکیں۔
- IEU610 مذکورہ علماء کرام اور مفکرین کا تعارف، حالات زندگی اور مقام و مرتبہ سے واقف ہو سکیں۔
- IEU611 مذکورہ علماء کرام اور مفکرین کے اخلاق، صفات اور علمی، فقہی کارناموں سے آگاہ ہو کر ان سے سبق حاصل کر سکیں۔
- IEU612 مذکورہ علماء کرام کے افکار و کردار کے مختلف پہلوؤں سے واقفیت حاصل کر کے اپنی زندگیوں کو سنوار سکیں۔
- IEU613 مذکورہ فاتحین کے حالات زندگی سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- IEU614 سلطان نور الدین زنگی کے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے روضہ مبارک کی حفاظت اور سلطان صلاح الدین ایوبی کی بیت المقدس کی فتح میں کردار کا جائزہ لے سکیں۔
- IEU615 مذکورہ فاتحین کی بہادری اور عزم وہمت سے سبق حاصل کرتے ہوئے اپنے اندر یہ اوصاف پیدا کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU601 + 602) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ازواج مطہرات کو امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن یعنی اہل ایمان کی مائیں کہا گیا۔ قرآن مجید میں امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے بلند مقام و مرتبہ کا خاص طور پر ذکر آیا ہے۔ مسلمانوں پر امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کا ادب و احترام فرض ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ اَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ط (سورۃ الاحزاب:6)

ترجمہ: نبی کریم (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اہل ایمان کی جانوں پر خود ان سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی ازواج (مطہرات) ان کی مائیں ہیں۔

امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن نے رسول کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی گھریلو زندگی میں جو تعلیم و تربیت پائی وہ امت کی رہنمائی کا سبب بنی۔ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن نے دین کے بہت سے احکام امت کو سکھائے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی گھریلو زندگی کے بارے میں تو صرف امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن ہی واقف ہو سکتی تھیں۔ لہٰذا آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ذاتی حالات ان ہی کی وجہ سے ہم تک پہنچے ہیں۔ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن علم و فضل، زہد و تقویٰ، عبادت و ریاضت، حیا و عفت، جود و سخا اور فہم و فراست کا بہترین نمونہ تھیں۔ انہوں نے صبر و شکر اور قناعت کا بے مثال نمونہ چھوڑا ہے۔

دورانیہ: تین پیریڈز

تدریسی معاونات

درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای)، تختہ تحریر، مارکر، برش، چارٹس، پوائنٹرز وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں

کتابی، تقریری، مباحثی، سوال و جواب اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

معلم / معلمہ طلبہ کی سابقہ معلومات کا جائزہ لینے اور نئے سبق سے مربوط کرنے کے لئے کچھ سوالات پوچھے گا۔

- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن میں سے کسی دو کے نام بتائیں؟
- نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنھا
- قرآن مجید نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواج مطہرات کو کس لقب سے یاد کیا ہے؟

امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن

آخری سوال کا جواب طلبہ سے اخذ کروا کے معلم / معلمہ آج کے سبق "امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن" کے بارے میں طلبہ کو بنیادی معلومات فراہم کرے گا۔

سرگرمی نمبر: 1

معلم / معلمہ طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کرے گا۔ گروپ نمبر 1 سے ایک چارٹ تیار کروائے گا جس پر طلبہ مذکورہ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی نمایاں صفات لکھیں گے۔ گروپ نمبر 2 سے ایک ایسا چارٹ تیار کروائے گا جس پر وہ مذکورہ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے اسمائے گرامی، ولدیت، پیدائش و القاب، قبیلہ، عمر اور مروی احادیث کی تعداد لکھیں گے۔

آخر میں ہر گروپ کا نمائندہ اپنا کام تمام طلبہ کے سامنے پیش کرے گا اور چارٹس کمرہ جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر: 2

معلم / معلمہ مذکورہ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن سے متعلق جماعت میں ذہنی آزمائش کا مقابلہ کرائے گا۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

سرگرمی نمبر: 3

معلم / معلمہ کمرہ جماعت میں طلبہ کے مابین مباحثہ کرائے گا جس میں طلبہ اپنا جائزہ لیتے ہوئے یہ بتائیں گے کہ ہم امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے یہ اوصاف اپنی زندگیوں میں اپناتے ہیں یا آئندہ اپنانے کی کوشش کریں گے۔

نتیجہ / خلاصہ:

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کو اللہ تعالیٰ نے مومنین کی مائیں کہا ہے۔ قرآن مجید میں ان کے بلند مقام و مرتبہ کا خاص طور پر ذکر آیا ہے۔ مسلمانوں پر اُن کا بہت بڑا احسان ہے، دین کے بہت سے احکام انہی کی بدولت امت تک پہنچے۔ ان کی زندگیاں صبر و شکر، قناعت، سادگی اور عبادت و ریاضت کا بہترین نمونہ تھیں۔

جائزہ / جانچ:

- امہات المؤمنین کے معنی و مفہوم بیان کریں۔
- امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام و مرتبہ کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ سنائیں۔
- امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کا مسلمانوں پر کیا احسان ہے؟
- امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی سیرت سے آپ نے کیا سیکھا؟

گھر کا کام:

- مذکورہ امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے بارے میں اپنے گھر والوں سے مزید معلومات حاصل کریں۔
- ایک فہرست تیار کریں جس میں آپ وہ اوصاف لکھیں جو امہات المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی زندگیوں سے آپ نے سیکھے اور اپنی عملی زندگی میں آپ انہیں اپنائیں گے۔

باب ہفتم
تدریسی خاکہ نمبر 9

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے
امر بالمعروف و نہی عن المنکر (دعوت و تبلیغ)

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- **IEU701:** امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت سے آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU702:** اسوہ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، سیرت اہل بیت اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی زندگیوں سے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی مثالوں سے آگاہ ہو سکیں۔
- **IEU703:** امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے احکام و آداب اور فوائد و ثمرات سے آگاہ ہو کر عملی زندگی میں استفادہ کر سکیں۔
- **IEU704:** ذرائع ابلاغ کے معنی و مفہوم اور احکام و آداب سے واقف ہو سکیں۔
- **IEU705:** ذرائع ابلاغ کے درست استعمال کے فوائد اور غلط استعمال کے نقصانات سے واقف ہو کر ذرائع ابلاغ کا درست استعمال کر سکیں۔
- **IEU706:** دور حاضر میں ذرائع ابلاغ کو علم دین اور مثبت معلومات کے حصول اور اشاعت کے لیے استعمال کر سکیں۔

نوٹ: یہ تدریسی خاکہ SLO,S (IEU701 + 703) کے لیے تیار کیا گیا ہے اس باب میں شامل باقی تمام SLO,S کے سبقی خاکے اسی نمونہ پر تیار کر کے تدریس کی جائے۔

معلومات برائے اساتذہ:

امر کے لفظی معنی حکم دینا اور معروف کے معنی نیکی کے ہیں جبکہ نہی کے معنی ہیں روکنا اور منکر کے معنی ہیں برائی۔ شرعی اصطلاح میں امر بالمعروف کا مطلب ہے نیکی کے کاموں کا حکم دینا اور نہی عن المنکر سے مراد ہے برائی سے روکنا۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر امت مسلمہ کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے۔ امت مسلمہ کو نہ صرف خود نیکی کا کام کرنے کا حکم دیا گیا بلکہ لوگوں کو بھی نیکی کے راستے پر چلنے اور برائی سے روکنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط

(سورۃ آل عمران:110)

ترجمہ: (مسلمانو) تم بہترین امت ہو جسے لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے پیدا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو جو خیر کی طرف بلائے اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں"۔ (سورۃ آل عمران:104)

حدیث مبارکہ میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور اچھائی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنی طرف سے کوئی عذاب نازل کر دے پھر تم اس سے دعا کرو اور تمہاری دعا قبول نہ کی جائے"۔ (جامع ترمذی: 2169)

اسلام نے اس اہم فرض کی ادائی پر خوشخبری سنانے کے ساتھ ساتھ اس کو ترک کرنے پر عذاب کی وعید بھی سنائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک امت مسلمہ یہ فریضہ ادا کرتی رہی وہ دنیا میں کامیاب و کامران تھی مگر جب سے امت مسلمہ نے اس فریضہ کو ترک کیا وہ زوال اور بدحالی کا شکار ہو گئی۔ بحیثیت آخری امت ہر مسلمان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس فرض کو ادا کرے۔

ملت اسلامیہ کے ساتھ ساتھ اسلامی حکومت کا بھی یہ فریضہ ہے کہ وہ اپنے تمام وسائل نیکی پھیلانے اور برائی مٹانے کے لیے استعمال کرے۔

دورانیہ: دو پیریڈز

تدریسی معاونات درسی کتاب اسلامیات (پیکج ای)، تختہ تحریر، مارکر، برش، چارٹس وغیرہ

تدریسی حکمت عملیاں کتابی، سماعت و قرأت، تکراری، تقریری، سوال و جواب اور امتزاجی طریقہ ہائے تدریس

تعارف / پیشکش:

معلم / معلمہ طلبہ سے چند تمہیدی سوالات پوچھے گا۔

- اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام علیہم السلام کو دنیا میں کیوں بھیجا؟
- آخری امت کون سی ہے؟
- اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کون ہیں؟
- جب ہم برائی دیکھیں تو کیا کرنا چاہیے؟

معلم / معلمہ طلبہ سے ان سوالات کے جوابات اخذ کراتے ہوئے اعلان کرے گا کہ آج ہم "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس کے بعد معلم امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے معنی و مفہوم اور اہمیت و فضیلت طلبہ پر واضح کرے گا۔

سرگرمی نمبر: 1

معلم / معلمہ طلبہ کو دو گروپس میں تقسیم کرے گا۔ ایک گروپ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت و فضیلت سے متعلق ایک قرآنی آیت اور ایک حدیث نبوی کا ترجمہ ایک چارٹ پر خوشخط لکھے گا۔ دوسرا گروپ سورۃ النمل کی آیت: 125 مع ترجمہ خوشخط ایک چارٹ پر لکھے گا۔ آخر میں دونوں چارٹس کمرہ جماعت میں نمایاں جگہ پر آویزاں کیے جائیں گے۔

سرگرمی نمبر:2

معلم / معلمہ چارٹس کی روشنی میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت و فضیلت اور دعوت دین نرمی، محبت اور حکمت کے ساتھ پیش کرنے کے طریقوں پر مباحثہ کروائے گا۔

سرگرمی نمبر:3

معلم / معلمہ طلبہ کو وقت دے گا کہ وہ اسلامیات کی درسی کتاب سے دعوت و تبلیغ کے آداب و شرائط کا بغور مطالعہ کریں۔ پھر ان سے مبلغ کے اوصاف پر مبنی فہرست تیار کرائے گا۔ پھر چند طلبہ فہرست پر لکھے گئے مبلغ کے اوصاف بآواز بلند باری باری جماعت کے سامنے پڑھیں گے۔ معلم / معلمہ اس دوران طلبہ کی اصلاح کرے گا اور آخر میں تبصرہ کرے گا کہ تبلیغ کو مؤثر اور مفید بنانے کے لیے داعی کو قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق یہ اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے چاہییں۔

نتیجہ / خلاصہ:

اللہ تعالیٰ نے نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے روکنے کے عظیم کام کے لئے انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث فرمایا۔ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا، اس لئے بحیثیت آخری امت لوگوں تک ہدایت و رہنمائی پہنچانے کی ذمہ داری امت مسلمہ کی ہے۔ اس لیے یہ امت مسلمہ کا اہم ترین فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر نیکی اور بھلائی کو فروغ دے اور بدی کو مٹائے۔

جائزہ / جانچ:

- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے کیا معنی ہیں؟
- اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو بہترین امت کیوں کہا ہے؟
- حدیث مبارکہ میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنے پر کیا وعید سنائی گئی؟
- آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد لوگوں تک نیکی کی دعوت پہنچانے اور برائی سے روکنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

گھر کا کام:

- سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی سیرت سے امر بالمعروف و نہی عن منکر کی مثالیں تلاش کرکے لکھیں۔